



سندھ ایکٹ نمبر XXVIII مجریہ 1994

SINDH ACT NO.XXVIII OF 1994

کوسٹل ڈولپمنٹ اتھارٹی ایکٹ، ۱۹۹۴

THE COASTAL DEVELOPMENT AUTHORITY

ACT, 1994

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

1. مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

2. تعریف

Definition

3. اتھارٹی کا قیام

Establishment of the Authority

4. انتظامیہ

Management

5. گورننگ باڈی کی تشکیل

Constitution of the Governing body

6. چیئرمین

Chairman

7. کام

Functions

8. کمیٹیوں کی تشکیل

Constitution of Committees

9. گورننگ باڈی کی میٹنگ

Meetings of the Governing body

10. اختیارات کی منتقلی

Delegation of powers

11. افسران کی عملہ کی تقرری وغیرہ

Appointment of officers staff etc

12. اہم منصوبہ

Master Plan

13. اسکیمیں

Schemes

14. ملکیت

Property

15. فنڈ

Fund

16. بجٹ

Budget

17. اکاؤنٹس سنبھالنا

Maintenance of accounts

18. سالانہ رپورٹ

Annual report

19. بقایا جات کی وصولی

Recovery of dues

20. دائرہ اختیار پر پابندی

Jurisdiction barred

21. کاروائیوں کو موثر ہونا

Validation of proceedings

22. ضمانت

Indemnity

23. قواعد

Rules

24. ضوابط

Regulations

25. منسوخی

Repeal

سندھ ایکٹ نمبر XXVIII مجریہ 1994

SINDH ACT NO. XXVIII OF 1994

کوسٹل ڈولپمنٹ اتھارٹی ایکٹ، ۱۹۹۴

THE COASTAL DEVELOPMENT

AUTHORITY ACT, 1994

[۲۹ نومبر، ۱۹۹۴]

آرڈیننس جس کے ذریعے ضلع ٹھٹھہ اور بدین کے ساحلی علاقوں کی ترقی، بہتری اور خوبصورتی کے لیے اقدام اٹھائے جائیگے اور اس مقصد کے لیے اتھارٹی قائم کی جائیگی؛

تمہید (Preamble)

جیسا کہ ضلع ٹھٹھہ اور بدین کے ساحلی علاقوں کی ترقی، بہتری اور خوبصورتی کے لیے اقدام اٹھانے اور اس مقصد کے لیے اتھارٹی قائم کی جائیگی؛ اس کو اس طرح عمل میں لایا جائیگا:

مختصر عنوان اور شروعات

1. (1) اس ایکٹ کو کوسٹل ڈولپمنٹ اتھارٹی ایکٹ، ۱۹۹۴ کہا جائیگا۔

Short title and commencement

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

(۳) اس کی ساحلی علاقوں تک توسیع کی جائیگی۔

تعریف

Definition

2. اس ایکٹ میں جب تک کچھ مضامین اور مفہوم کے متضاد نہ ہو، تب تک:

(a) ”اتھارٹی“ سے مراد دفعہ ۳ کے تحت قائم کی گئی اتھارٹی؛

(b) ”چیئر مین“ سے مراد گورننگ باڈی کا چیئر مین؛

- (c) ”ساحلی علاقوں“ سے مراد ضلع ٹھٹہ اور بدین کا ساحلی علاقہ جیسا حکومت کی جانب سے بیان کیا گیا ہو؛
- (d) ”فنڈ“ سے مراد اتھارٹی کا فنڈ؛
- (e) ”گورنگ باڈی“ سے مراد دفعہ کے تحت بنائی گئی گورنگ باڈی؛
- (f) ”حکومت“ سے مراد سندھ حکومت؛
- (g) ”اہم منصوبہ“ سے مراد اس ایکٹ کے تحت تیار کردہ منصوبہ؛
- (h) ”ممبر“ سے مراد گورنگ باڈی کا ممبر؛
- (i) ”بیان کردہ“ سے مراد اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد اور ضوابط کے مطابق بیان کردہ؛
- (j) ”قواعد اور ضوابط“ بالترتیب سے مراد اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد اور ضوابط؛
- (k) ”اسکیم“ سے مراد اس ایکٹ کے تحت تیار کردہ، کام کردہ یا مکمل کردہ اسکیم؛

باب-II

اتھارٹی کا قیام اور کام

Chapter-II

Establishment and functions of the Authority

- 3.(1) اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیے ایک اتھارٹی قائم کی جائیگی، جس کو کوسٹل ڈولپمنٹ اتھارٹی کہا جائیگا۔
- (2) اتھارٹی باڈی کارپوریٹ ہوگی، جس کے پاس حقیقی جانشینی اور عام مہر کے ساتھ دونوں قسم کے متحرک اور غیر متحرک ملکیت حاصل کرنے اور رکھنے کا اختیار حاصل ہوگا، اور مندرجہ نام سے کیس کر سکے گی اور اس پر کیس ہو سکتا

اتھارٹی کا قیام
Establishment of the
Authority

ہے۔

(۳) اتھارٹی کا ہیڈ کوارٹر کراچی یا ساحلی علاقوں میں ایسے دوسری جگہ پر ہوگا، جیسے حکومت نوٹی فکیشن کے ذریعے مقرر کرے۔

انتظامیہ
Management
(1).4 اتھارٹی کی عام ہدایت اور انتظامیہ اور اس کے معاملات گورنگ باڈی کے پاس ہونگے، وہ تمام اختیار استعمال کریگی اور ایسے اقدام اٹھائیں گی جو اتھارٹی کی جانب سے استعمال کیے اور اقدام اٹھائے جائیں گے۔

(۲) گورنگ باڈی اپنے کام نبھانے میں ساحلی علاقوں کی منصوبہ بندی، ترقیاتی عمل، انتظام اور دیکھ بھال کے مستند اصولوں پر عمل کرے گی اور حکومت کی طرف سے وقتاً فوقتاً ایسی ہدایات کے ذریعے پالیسی کے سوالات پر رہنمائی کی جائیگی۔

(۳) اگر کوئی سوال ابھرتا ہے کہ وہ معاملہ پالیسی کا ہے یا نہیں، حکومت کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

گورنگ باڈی کی تشکیل
Constitution of the
Governing body
(1).5 گورنگ باڈی چیئرمین پر مشتمل ہوگی، جو حکومت کی جانب سے مقرر کیا جائیگا اور مندرجہ ذیل ممبرز پر:

(a) حکومت کے مندرجہ ذیل محکمہ جات کے سیکریٹریز:

(i) محکمہ منصوبہ بندی و ترقی۔

(ii) محکمہ خزانہ۔

(iii) فاریسٹ اور لائیو اسٹاک محکمہ۔

(iv) محکمہ ایریگیشن اور پاور۔

(v) محکمہ زراعت اور وائلڈ لائیو۔

(vi) محکمہ ثقافت اور سیاحت۔

(vii) محکمہ مکانی حکومت، پبلک ہیلتھ انجینئرنگ اور رورل ڈولپمنٹ۔

(viii) محکمہ کمیونیکیشن اور ورکس۔

(ix) محکمہ ہائوسنگ ٹائون پلاننگ، کچی آبادیز اور ماحولیات۔

(b) کمشنر حیدر آباد ڈویژن۔

(c) صوبائی اسمبلی سندھ کے دو ممبرز ہر ایک ٹھٹہ اور بدین ضلع سے وزیر اعلیٰ کی جانب سے نامزد کیئے جائینگے۔

(d) صوبے کے دو نامور ایسے افراد وزیر اعلیٰ کی جانب سے نامزد کیئے جائینگے۔

(۲) گورننگ باڈی ایسے دوسرے افراد کو ممبرز کی حیثیت سے مقرر کر سکتا ہے، جب تک پہلے سے استعفیٰ دے یا ہٹایا جائے۔

(۳) نان آفیشل ممبر تین سال کی مدت تک عہدہ رکھ سکتا ہے، جب تک پہلے سے استعفیٰ دینے یا ہٹائے جائینگے۔

(۴) نان آفیشل ممبرز کی عہدے پر عارضی آسامی پر مقرر کردہ کوئی شخص ایسے آسامی کی بقایا مدت کے لیے عہدہ رکھ سکتے ہیں۔

(۵) اتھارٹی نان آفیشل ممبرز کو ایسا معاوضہ دے گی، جیسے وہ طے کرے۔

چیئر مین (1).6 جب تک حکومت دوسری ہدایت نہیں دے چیئر مین پانچ سال کے لیے

Chairman ایسے شرائط اور ضوابط کے تحت عہدہ رکھے گا، جیسے حکومت طے کرے۔

(۲) چیئر مین اپنی مدت کی ختم ہونے پر دوبارہ مقرر کے لیے اہل ہوگا دوسری مدت کے لیے یا ایسی کم مدت کے لیے جیسے حکومت طے کرے۔

(۳) چیئر مین اتھارٹی کا چیف ایگزیکٹو ہوگا۔

(۴) چیئر مین اور ممبرز ایسی ذمے داریاں ادا کرے گے اور ایسے اختیار استعمال کرے گے جو ان کو اس ایکٹ کے تحت حوالے کیئے گئے ہیں۔

(۵) جب چیئر مین کسی وجہ سے ڈیوٹی سے غیر حاضر ہے یا اپنی آفیس کے کام

سرا انجام دینے کے قابل نہیں ہونگے کہ، حکومت گورنگ باڈی کی کسی ممبر کو چیئر مین کی ذمہ داریاں سرا انجام دینے کے لیے نامزد کر سکتی ہے۔

7. حکومت کی عام یا خاص ہدایات کے مطابق، اتھارٹی:

(1) ساحلی علاقوں کی ترقی، بہتری، خوبصورتی اور کوآرڈینیشن کے لیے ذمہ دار ہونگے۔

(2) مانیٹرنگ ڈولپمنٹ اسکیمیں / سرگرمیوں کے شناخت، کوآرڈینیشن، ایگزیکوشن کے لیے ذمہ دار ہونگے، جو مندرجہ ذیل گنجائشوں پر مشتمل ہونگی:

(a) پینے کے پانی کی سہولیات، رابطے کا نظام، بجلی، ڈریج، سیاحت اور رورل ڈولپمنٹ ورکس؛

(b) تعلیمی، فنی اور پرو فیشنل اداروں کا قیام؛

(c) فشریز، لائیو اسٹاک، ہارٹیکلچر، فاریسٹ اور زراعت کی ترقی؛

(d) زراعت، لائیو اسٹاک، فشریز، صنعتوں اور دیگر منسلک معاشی سرگرمیوں کی ترقی کے لیے مقامی / غیر ملکی کریڈٹس؛

(e) مارکیٹنگ سہولیات کی ترقی؛

(f) جیٹیز اور بندرگاہ کی تشکیل؛

(g) رہائشیوں کی سماجی معاشی حالات کی ترقی اور بہتری؛

(h) این جی اوز کو فروغ دینے اور علاقوں کی ترقی کے لیے ترقیاتی اسکیموں کے لیے مالی مدد میں تعاون کرنا؛

(i) کاروباری ترقی کا اہتمام کرنا؛

(j) علاقے میں انسانی اور دیگر وسائل کی ترقی؛

(3) وفاقی اور صوبائی حکومتیں یا کسی مقامی اتھارٹی یا خود مختیار ادارہ کی

مربوط ایجنسی کے طور پر کام کرنا؛

(۴) ترقیاتی سرگرمیوں اور ماحولیاتی تحفظ میں مشغول وفاقی یا صوبائی، عوامی یا نجی ایجنسیوں سے تعاون کرنا؛

(۵) فنی رہنمائی کرنا بشمول فنی خدمات کی اور ترقیاتی سرگرمیوں کی ترقی یا تعاون کرنے کے لیے شخص فراہم کرنا؛

(۶) وفاقی یا صوبائی حکومت کی جانب سے سونپے گئی اسکیموں کا کام مکمل کرنا؛

(۷) ساحلی علاقوں سے منسلک مختلف سرگرمیوں کی ترقیاتی منصوبہ بندی میں تحقیق کرنا؛

(۸) منصوبہ بندی اور ترقی سے منسلک ادب مرتب کرنے میں ترقیاتی کاموں میں مشغول یاد دلچسپی رکھنے والے افراد اور ایجنسیوں میں تقسیم کرنا؛

(۹) منسلک شعبوں میں منصوبہ بندی اور ترقی پر تربیتی پروگراموں اور سیمیناروں کا اہتمام کرنا اور ان کا انعقاد؛

(۱۰) کھجور اور ناریل کے تیل کے باغات کے قیام میں مدد اور ہم آہنگی پیدا کریں اور ان کے نچوڑ اور صفائی کا انتظام کریں؛

(۱۱) کمیٹی بندر اور / یا کسی اور ممکنہ مقامات پر فیش بندر گاہوں / کمپنی / گہری بندر گاہ کی ترقی میں معاونت اور ہم آہنگی پیدا کریں؛

(۱۲) تیل کی منتقلی کے لیے پائپ لائنز فراہم کرنے کے ساتھ آئل ریفائنری کے قیام میں مدد اور تعاون کرنا؛

(۱۳) ایسے دیگر کام سرانجام دینا جو اتھارٹی کے مقاصد حاصل کرنے کے لیے ضروری ہو؛

۸. گورننگ باڈی، اس ایکٹ کے مقصد حاصل کرنے کے لیے مالیاتی، فنی، کمیٹیوں کی تشکیل

Constitution of
Committees

ایگزیکوٹو کمیٹیاں بنا سکتی ہے۔

گورننگ باڈی کی میٹنگ
Meetings of the
Governing body

9. گورننگ باڈی ایسی جگہ اور وقت پر میٹنگ کرے گی اور ایسے طریقے اور طریقے کار کے ایسے قواعد کا مشاہدہ کرے گی جیسے بیان کیا گیا ہو، بشرطیکہ جب تک انداز یا طریقے کار بیان کیا جائے، میٹنگ چیئرمین کی ہدایت کے مطابق طے کی جائے گی۔

اختیارات کی منتقلی
Delegation of
powers

10. گورننگ باڈی عام یا خصوصی حکم کے ذریعے اپنے اختیارات، فرائض اور فرائض میں سے کسی کو اتھارٹی کے چیئرمین، ممبر یا کسی بھی افسر کو منتقل کر سکتی ہے۔

افسران کی عملہ کی تقرری
وغیرہ
Appointment of
officers staff etc

11. اپنے فرائض کی موثر کارکردگی کے لیے، اتھارٹی ایسے عملدار، ماہر، مشیر اور ملازم ایسے شرائط اور ضوابط کے تحت مقرر کر سکتی ہے، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

باب-III
اہم منصوبہ اور اسکیمیں

Chapter-III

Master plan and schemes

اہم منصوبہ
Master Plan

12.(1) اتھارٹی جتنا جلد ہو سکے ایسے ساحلی علاقوں کی ترقی، بہتری، توسیع اور خوبصورتی کے لیے اہم منصوبہ تیاری کریگی، جس کی ترقی، توسیع اور خوبصورت بنانے کی ضرورت ہو اور ایسے منصوبے حکومت کی منظوری کے لیے پیش کرے گی۔

(۲) حکومت ترمیم کے ساتھ یا اس کے بغیر اس منصوبے کی منظوری دے سکتی ہے۔

اسکیمیں
Schemes

13.(1) اتھارٹی ساحلی علاقوں یا اس کے حصے کے لیے ترقیاتی اسکیمیں تیار کریا تیار کرنے کی وجہ بن سکتی ہے، ایسے طریقے اور اس طرح جیسے بیان کیا گیا ہو۔
(۲) اتھارٹی کی جانب سے تیاری کردہ تمام اسکیمیں منظوری کے لیے حکومت کو جمع کرائی جائیگی، جو تبدیلیوں سے یا تبدیلیوں کے بغیر منظور کی جائیگی۔

باب-IV

جائیداد کا حصول

Chapter-IV

Acquisition of property

14. اتھارٹی، متعلقہ فریق سے معاہدہ کر کے کسی دوسرے منقولہ یا غیر منقولہ ملکیت

جائداد یا اس میں کوئی دلچسپی لینے، خریداری، لیز یا تبادلہ، ہو سکتی ہے۔

15. جہاں اتھارٹی کی رائے ہے کہ کسی بھی اسکیم یا دیگر عوامی مقاصد کے لئے درکار زمین کسی بھی دفعہ ۱۴ کے تحت حاصل نہیں کی جاسکتی ہے، ایسی زمین حیدرآباد ڈویلپمنٹ اتھارٹی ایکٹ ۱۹۷۶ اور حیدرآباد ڈویلپمنٹ کے حوالے سے کسی بھی حوالہ کے مطابق حاصل کی جاسکتی ہے۔ اس ایکٹ میں اتھارٹی کو اتھارٹی کا حوالہ سمجھا جائے گا۔

باب-V

مالیات

Chapter-V

Finances

16. (۱) ایک علیحدہ فنڈ کو سٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی فنڈ کے نام سے جانا جائے گا جو فنڈ اتھارٹی میں بنائے جائیں گے۔

Fund

(۲) اتھارٹی اس کے ذریعہ فراہم کی جانے والی سہولیات اور خدمات کے استعمال کے لئے عائد کیے جانے والے پیمانے پر فیس لگائے گی۔
(۳) فنڈز مشتمل ہوں گے:

(a) گورنمنٹ یا لوکل کونسلز یا کسی اور ڈونر ایجنسی کے ذریعہ دی گئی گرانٹ؛

(b) اتھارٹی کی متحرک یا غیر متحرک جائیداد کے سیل پروسیڈز؛

(c) اس ایکٹ کے تحت حاصل کردہ تمام فیس، رسیدیں اور چارجز؛

(d) اتھارٹی کے ذریعہ حاصل کردہ دیگر تمام رقوم قابل وصول اور قابل قرضہ؛

17. (1) ہر مالی سال کے لیے تخمینہ لگائی گئی رسیدیں اور خرچے کا بیان تیار کیا جائے گا اور اس طرح حکومت کو جمع کرایا جائیگا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔
(2) حکومت تبدیلیوں سے یا بغیر تبدیلیوں کے بجٹ منظور کر سکتی ہے۔

18. (1) اتھارٹی کے اکاؤنٹس اس انداز میں اور اس طرح رکھے جائیں گے، جیسے بیان کیا گیا ہو۔
(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت رکھے جانے والے اکاؤنٹس آڈیٹر جنرل آف پاکستان کی جانب سے آڈٹ کیے جائیں گے۔

باب VI-

متفرقات

Chapter-VI

Miscellaneous

19. اتھارٹی ہر رواں سال کے اختتام پر اس سال کے دوران اس کی سرگرمیوں کی رپورٹ تیار کرے گی اور ایسی رپورٹ حکومت کو جمع کرائیگی۔

بقایا جات کی وصولی Recovery of dues	20. اتھارٹی کی طرف بقایا کوئی رقم یا غلطی سے اتھارٹی کی جانب سے اس ایکٹ کے تحت ادا کردہ رقم لینڈروینو کے بقایا جات وصولی کے قابل ہوگی۔
دائرہ اختیار پر پابندی Jurisdiction barred	21. اس ایکٹ کے تحت کچھ کرنے کے ارادے پر کوئی بھی عدالت کی جانب سے کوئی فیصلہ نہیں سنایا جائیگا یا کوئی حکم جاری نہیں کیا جائیگا یا کوئی کارروائی نہیں کی جائیگی۔
کاروائیوں کو موثر ہونا Validation of proceedings	22. اس ایکٹ کے تحت اٹھائے گئے اقدام یا کی گئی کارروائی یا جاری کردہ حکم گورننگ باڈی یا کسی کمیٹی میں کسی آسامی یا اس کی تشکیل میں نقص کے بنیاد پر غیر موثر نہیں ہوگا۔
ضمانت Indemnity	23. اس ایکٹ کے تحت کیئے گئے یا کچھ کرنے کے ارادے پر حکومت، اتھارٹی یا کسی شخص کے خلاف کوئی کیس یا قانونی کارروائی نہیں ہوگی۔

قواعد	24. حکومت اس ایکٹ کے مقصد حاصل کرنے کے لیے قواعد بنا سکتی ہے۔
Rules	
ضوابط	25. (1) اس ایکٹ کی گنجائش اور قواعد کے مطابق، اتھارٹی اس ایکٹ کے مقصد حاصل کرنے کے لیے ضوابط بنا سکتی ہے۔
Regulations	
	(۲) خاص طور پر اور مندرجہ بالا اختیارات کی عام حیثیت سے بغیر تضاد، ایسے ضوابط فراہم کرتے ہیں:
	(i) اتھارٹی کے اجلاس اور اس طرح کے اجلاسوں میں کاروبار کا انعقاد؛
	(ii) اتھارٹی کے عملدار اور عملے کی ملازمت کے شرائط اور ضوابط؛
	(iii) ضابطے کے تحت فراہم کردہ، اس قانون کی دفعات کے ذریعہ درکار کوئی دوسرا معاملہ؛
منسوخ	26. کوسٹل ڈولپمنٹ اتھارٹی آرڈیننس، ۱۹۹۴ کو منسوخ کیا جاتا ہے۔
Repeal	

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے، جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔